تاثرات

فکر و نظر کی آزادی اور علم و عمل کی سیادت

مقامِ مسرت ہے کہ ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کا ترجمان "المعارف" تقریباً دو سال غائب از نظر رہنے کے بعد پھر سے اہلِ علم کی محفل میں لوٹ آیا ہے۔ ہم اس بات پر بہ صمیم قلب معذرت خواہ ہیں کہ بعض ناگزیر اسباب کی بنا پر المعارف اس مدت میں اہلِ نظر کی خدمت سے قاصر رہا۔

اس عرصے میں عالمی سٹیج پہ بعض نہایت اہم تاریخی واقعات ظہور پذیر ہوئے، جن میں سب سے بڑا واقعہ یہ ہے کہ مغرب کی لبرل ڈیموکریسی (LIBERAL DEMOCRACY) نے ایک طویل جدّ و جہد اور سعیِ پیہم کے بعد سویت یونین جیسی عالمی طاقت کو تاریخ کے سٹیج سے پیچھے دھکیل دیا ہے۔ آں جہانی سویت یونین انسانی تاریخ میں شاید پہلی منظم طاقت تھی، جس نے اجتماعی طور پر خدا سے بغاوت کی اور آسمان سے اپنے رشتے کو توڑا، لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ دعویٰ بھی کیا کہ وہ انسان کے وقار کو بحال کرنے کے لیے میدانِ عمل میں اتری ہے۔ چنانچہ اس نے ایک "نئے انسان" کی تخلیق کے لیے ادب، آرٹ، فلسفہ، سیاست اور مذہب پر صدیوں پرانے انسانی افکار کی بساط کو الٹ دیا۔ لیکن بہتّر سال کی پُر آشوب ہنگامہ پرور زندگی کے بعد خود سویت یونین نے یہ کہہ کر اپنے لباس وجود کو چاک کر دیا کہ جس گم گشتہ فردوس کی تلاش میں اس نے اپنا تن من قربان کیا تھا، افسوس! اسے اس کا کوئی سراغ نہ مل سکا۔